از عدالتِ عظمیٰ

دلون سنگھ ودیگراں وغیرہ وغیرہ

بنام

سٹیٹ آف ہریانہ ودیگراں وغیرہ وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ:25مارچ،1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائیک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

ہریانہ کی ریاستی حکومت کے تحت تقرری-سابق فوجیوں کے لیے تحفظ-سابق فوجیوں کی دستیابی کی عدم موجودگی میں سابق فوجیوں کے منحصر بچوں پر غور کرنے کی حکومتی ہدایات-سلیکشن بورڈ نے سابق فوجیوں اور سابق فوجیوں کے منحصر بچوں کو قابلیت کے مطابق غور کے لیے اکٹھا کیا-اس بات کی شناخت کے لیے کہ آیا امیدوار سابق فوجیوں پر منحصر ہیں، سلیکشن بورڈ سینک بورڈ کے جاری کردہ سرٹیفکیٹ پر انحصار کرتا ہے-قرار پایا کہ، سلیکشن بورڈ کو پہلے سابق فوجیوں کی اہلیت پر آزادانہ طور پر غور کرنا چاہیے اور بقایا کے لیے سابق فوجیوں کے منحصر بچوں میں سے خالی عہدوں کا انتخاب کیا جانا چاہیے۔-بھرتی کرنے والی ایجنسی ہونے کے ناطے سلیکشن بورڈ کا فرض ہے کہ وہ اس بات کی تصدیق کرے کہ آیا کوئی امیدوار سابق فوجی کا منحصر بیٹا/بیٹی ہے اور وہ محض سینک بورڈ کے جاری کردہ سرٹیفکیٹ پر انحصار کرتے ہوئے اپنے کام سے دستبردار نہیں ہو سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6887 سال 1996 وغیرہ۔

دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 7412، سال 1993 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 16.12.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

مہابیر سنگھ اپیل گزاروں کے لیے۔

جواب دہندگان کے لیے پردیپ گپتا، کے کے موہن اور مس نریش بکشی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اگرچہ جواب دہندگان کو خصوصی اجازت کی درخواست (دیوانی) نمبر 94/99-21297 میں پیش کیا گیا تھا، لیکن جواب دہندگان 1 اور 4 وکیل کے بذریعے پیش ہوتے ہیں۔ جواب دہندگان 2 اور 3 کے سلسلے میں نہ تو اے ڈی کارڈ اور نہ ہی غیر پیش کردہ اصل نوٹس واپس موصول ہوئے ہیں۔ ان حالات میں، انہیں نوٹس کی تعمیل شدہ تصور کیا جائے گا۔

رخصت دی گئی۔

اپیل گزاروں کے فاضل وکیل شری مہابیر سنگھ کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ سلیکشن بورڈ نے سابق فوجیوں اور سابق فوجیوں کے منحصر بچوں کو ایک ساتھ بلانے کی حکمت عملی اپنائی ہے تاکہ قابلیت کے مطابق بھرتی کے لیے ان کے مقدمات پر غور کیا جا سکے جو سابق فوجیوں کے لیے رکاوٹ بنے گی۔ ہمیں دلیل میں طاقت ملتی ہے۔ سابق فوجیوں کے تحفظ کا مقصد دفاعی خدمات سے فارغ ہونے کے بعد ان کی بحالی کرنا ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق، سابق فوجیوں کی دستیابی کی عدم موجودگی میں ان عہدوں کو خالی رکھنے کے بجائے، انحصار کرنے والے بچوں، یعنی سابق فوجیوں کے بیٹے یا بیٹی پر بھی غور کیا جائے گا۔ اس طرح مقصد یہ ہوگا کہ سلیکشن بورڈ کو پہلے سابق فوجیوں کے دعووں پر غور کرنا چاہیے اور سابق فوجیوں کے منحصر بچوں کے دعووں پر غور کرنے سے پہلے پہلی بار میں ان کی اہلیت پر آزادانہ طور پر غور کرنا چاہیے۔ اگر وہ اہل پائے جاتے ہیں اور منتخب کیے جاتے ہیں، تو بقایا خالی آسامیوں کے لیے، انتخاب سابق فوجیوں کے منحصر بچوں میں سے کیا جائے۔

اس معاملے میں جو دوسرا سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا مقابل جواب دہندگان نے سابق فوجیوں کے منحصر افراد کی حیثیت سے ضرورت کو پورا کیا ہے؟ حکومت ہریانہ نے 21 نومبر 1980 کو نمبر 79/37/12 جی ایس آئی آئی والے اپنے خط میں واضح کیا ہے کہ حکومت نے یکم جولائی 1980 کو ایک حکمت عملی فیصلہ لیا ہے اور بچوں یعنی سابق فوجیوں کے منحصر بیٹوں یا بیٹیوں کو بھرتی کرنے کی ہدایات دی ہیں جو اس عہدے کے لیے مقرر کردہ اہلیت، عمر اور دیگر معیارات کی تمام شرائط کو پورا کرتے ہیں۔ ان پر سابق فوجیوں کے لیے غیر بھرے ہوئے عہدوں کے لیے مخصوص عہدوں کے لیے قابلیت پر غور کیا جا سکتا ہے۔ یہ ابتدائی طور پر صرف انحصار کرنے والے بچوں تک محدود تھا۔ جب وضاحت طلب کی گئی تو مدعا علیہان کی شناخت کے لیے مختلف معیارات تجویز کیے گئے ہیں۔ حکومت نے اس معاملے کی جانچ پڑتال کی ہے اور پتہ چلا ہے کہ صرف ایک بے روزگار شخص جو مشترکہ کنبہ کا رکن ہے اور قرض دینے والے کی مدد سے کنبہ کی آمدنی میں حصہ ڈالتا ہے یا وہ شخص

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جو پہلے ہی گریجویشن کر چکا ہے یا پوسٹ گریجویشن کر رہا ہے اور پڑھائی کے لیے قابلیت اسکالرشپ حاصل کر رہا ہے، بھی تقرری کے لیے غور کرنے کا اہل ہے۔ اپیل@ خصوصی اجازت کی درخواست (دیوانی) نمبر 94/99-21297 میں، یہ خاص طور پر واضح کیا گیا ہے کہ مقابل جواب دہندگان نے پہلے مذکور معیار کو پورا نہیں کیا ہے اور اس لیے وہ غور کے اہل نہیں ہیں۔

مدعا علیہان الیکشن بورڈ کی جانب سے جوابی حلف نامہ دائر کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ سینک بورڈ نے ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ وہ سابق فوجیوں پر منحصر ہیں۔ اس بنیاد پر، وہ غور کے اہل ہو گئے تھے۔ بورڈ نے بھی اسے قبول کر لیا تھا۔ اس کے پاس آزاد تصدیق کے لیے کوئی ذریعہ نہیں تھا اور اس لیے انہوں نے انہیں انحصار کے طور پر قبول کیا ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ بورڈ کا اس طرح کا موقف اختیار کرنا قانونی طور پر جائز نہیں ہے۔ بھرتی کرنے والی ایجنسی ہونے کے ناطے بورڈ کا فرض ہے کہ وہ اس بات کی تصدیق کرے اور یہ معلوم کرے کہ آیا کوئی امیدوار جس نے متوفی سابق فوجیوں کے منحصر بیٹے یا بیٹی کے طور پر اپنا دعوی کیا ہے، سابق فوجیوں کی خالی آسامیوں پر بھرتی کے لیے پہلے بتائے گئے معیار کو پورا کرتا ہے۔ مطمئن ہونے پر، دوسرے غور پر غور کرنا پڑتا ہے اور انتخاب کا عمل کیا جا سکتا ہے اور امیدواروں کا انتخاب مقررہ طریقہ کار کے مطابق کیا جاتا ہے۔ یہ سلیکشن بورڈ کا بنیادی فرض ہونے کے ناطے، یہ محض سینک بورڈ کے جاری کردہ سرٹیفکیٹ پر انحصار کر کے اپنے کام سے دستبردار نہیں ہو سکتا جو کہ صرف ایک سفارش کرنے والا اختیار ہے جو اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ امیدوار سابق فوجیوں پر منحصر ہے۔ اسے صرف بادی النظر میں ثبوت کے طور پر قبول کیا جا سکتا ہے۔ سرٹیفکیٹ اصل میں حتمی نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی یہ امیدوار کو سابق فوجیوں کا منحصر سمجھے جانے کا حق دیتا ہے۔ یہ بورڈ پر ہوگا کہ وہ جانچ کرے اور کسی شک کی صورت میں، اسے امیدوار سے مطالبہ کرنا چاہیے کہ وہ بورڈ کو مطمئن کرے کہ امیدوار انحصار کرتا ہے اور رہنما خطوط میں مقرر کردہ تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔ ان معاملات میں ایسا نہیں کیا گیا۔

ان حالات میں اپیلوں کی اجازت ہے۔ پہلے مدعا علیہ کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ امیدواروں سے مطالبہ کرے کہ وہ اس سے پہلے مذکور تقاضوں کو پورا کریں اور پھر ان کی درخواستوں پر قانون کے مطابق کارروائی کریں اور سابق فوجیوں کے لیے مخصوص خالی آسامیوں کے خلاف ان کے مقدمات پر اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ہفتوں کی مدت کے اندر غور کریں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیں منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document